السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ میرا ایک دوست ہے جو پیشہ کے اعتبار سے حجام ہے گزشتہ بقرہ عید پر محلہ والوں نے اس کو اپنے ساتھ قربانی میں حصہ دار بنانے سے یہ کہہ کر منع کیا کہ آپ حجام ہو اور آپ کی کمائی حرام کی ہے اس لیے آپ کو ساتھ ملانے سے ہماری قربانی خراب ہوجائے گی۔ کیا واقع ایسا ہے کیونکہ ایسے تو بہت سے لوگ ہیں اور صدیوں سے قربانی کا فریضہ چلا آرہا ہے ہم سب ساتھ ساتھ قربانی کرتے آرہے ہیں۔ ازراہ کرم قرآن اور حدیث کی رو سے تفصیلی جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حجام کی کمائی میں اگر صرف داڑھی کاٹنے کے اجرت ہے تو چونکہ یہ کام حرام ہے لہٰذا اس کی کمائی بھی حرام تصور ہوگی جبکہ صورت حال یہ ہے کہ حجام کے پاس اور بہت سے کام ہوتے ہیں جس میں داڑھی کٹوانا، بال کٹوانا اور حمام میں غسل وغیرہ تو اس کمائی میں یہ سب کاموں کی اجرت شامل ہوتی ہے لہٰذا اس کمائی کو 100 فیصد حرام سمجھنا غلط ہوگا۔

اس صورت میں حجام کو قربانی کے حصوں میں شامل کیا جاسکتا ہے اور اس کی شمولیت سے دوسرے حصوں کی قبولیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور ویسے بھی سب حصے داروں کی قربانی کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے نہ کہ دوسرے حصہ داروں کے اعمال کے ساتھ ہر حصہ دار اپنی قربانی کے قبولیت اور عدم قبولیت کے افعال کا خود ذمہ دار ہے نہ کہ دوسرا۔ لہذا دوسرے حصوں پر اسکا کچھ اثر نہیں ان شاء اللہ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل